دروس البلاغة

مع شرحه

شموس البراعة

المدينة العلمية
الدعوة الإسلامية
شعبة الكتب الدراسية

CamScanner

Day: Date:

دروس البلاغۃ

اس نوٹس کو محمد رضا عطاری اور
نصیر احمد عطاری نے اپنی کوششوں سے
تیار کیا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

نظر ثانی

نور احمد اور ابو حنظلہ محمد اشرف

جامعۃ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ درجہ ثالثہ

فون نمبر

محمد رضا: 0332-3700266

علم البیان

24-11-2022
جمعرات

تاریخ ________

س 1 = علم البیان کی تعریف بیان کریں ؟

جواب = علم البیان کا لغوی معنی ظاہر کرنا واضح کرنا

اصطلاحی تعریف =

اصطلاح میں علم البیان سے مراد وہ علم ہے کہ جس کے ذریعے ایک معنی کو مختلف طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے۔

س 2 = علم البیان میں کس کے متعلق بحث کی جاتی ہے؟

ج = علم البیان میں تشبیہ، مجاز اور کنایہ کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔

س 3 = تشبیہ کسے کہتے ہیں؟ نیز تشبیہ میں کتنی چیزیں پائی جاتی ہیں۔

ج = تشبیہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملانا کسی صفت میں کلمات کے ساتھ کسی مقصد کیلئے۔ العلم کالنور فی الھدایۃ:
پہلے کو یعنی پہلے کلمہ کو مشبہ، دوسرے کلمہ کو مشبہ بہ اور صفت کو وجہ شبہ کہتے ہیں۔ کلمات سے مراد ک ہے۔

س 4 = ارکان تشبیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ارکان تشبیہ چار ہیں

1 مشبہ 2 مشبہ بہ 3 وجہ شبہ 4 ادات تشبیہ

س 5 = طرفین کسے کہتے ہیں اسکی اقسام مع تعریفات بیان کریں؟

ج = مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفان کہتے ہیں۔

طرفان تشبیہ کی تین اقسام ہیں:

(1) دونوں حسی ہوں

الورق کالحریر فی النعومۃ " کاغذ ریشم کی طرح ہے نرمی میں۔

(2) دونوں عقلی ہوں۔

الجہل کالموت " جہالت موت کی طرح ہے۔

(3) دونوں مختلف ہوں۔

خلقہ کالعطر " اس کے اخلاق عطر کی طرح ہیں۔

س 6 وجہ تشبیہ کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

ج وجہ تشبیہ وہ خاص صفت ہے جس میں طرفین کو ملانے کا قصد کیا جائے۔ کہ الھدایۃ فی العلم والنور

س 7 ادات تشبیہ کتنے ہیں اور کون کونسی ہیں وضاحت کے ساتھ لکھیں؟

ج ادات تشبیہ وہ لفظ ہے جو تشبیہ کے معنی پر دلالت کرے جیسے ک، کأنّ اور جو اس کے معنی میں ہو۔ اسکے علاوہ

ادات تشبیہ کی وضاحت

ادات تشبیہ دو ہیں ک، کأنّ

ک اور کأنّ میں فرق یہ ہے کہ کاف مشبہ بہ کے ساتھ اور کأنّ مشبہ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔

کأنّ الثریا راحۃ تشبر الدجی

لتنظر طال اللیل أم قد تعرضا

ترجمہ گویا کہ ثریا ستارہ اچھا ہے وہ ناپتا ہے رات کو تاکہ تو دیکھے رات طویل ہے یا پھیل گئی ہے۔

س 8 = کان کب تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے کب شک کا فائدہ دیتا ہے؟

ج = کان تشبیہ کا فائدہ تب دیتا ہے جب اسکی خبر جامد ہو اگر خبر مشتق ہو تو شک کا فائدہ دیتا ہے۔ کبھی کبھار فعل بھی تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے۔

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا

س 9 = تشبیہ بلیغ کسے کہتے ہیں؟

ج = جب تشبیہ میں سے ادات تشبیہ اور وجہ شبہ کو حذف کیا جائے تو اسے تشبیہ بلیغ کہتے ہیں۔ وجعلنا اللیل لباسا

س 10 = طرفین کے اعتبار سے تشبیہ کی اقسام بیان کریں؟

ج = طرفین کے اعتبار سے تشبیہ کی چار اقسام ہے:

(1) تشبیہ مفرد بالمفرد (2) تشبیہ مرکب بالمرکب

(3) تشبیہ مفرد بالمرکب (4) تشبیہ مرکب بالمفرد

تشبیہ مفرد بالمفرد کی مثال = ھذا الشیء کالمسک فی الرائحۃ

یہ چیز خوشبو میں عطر کی طرح ہے۔

تشبیہ مرکب بالمرکب کی مثال = کأن مثار النقع فوق رؤسنا

وأسیافنا لیل تہاوی کواکبہ

گویا کہ گرد غبار کے اثرات ہمارے سروں پر ایسے ہیں جیسے ہماری تلواریں اس رات کی طرح ہیں جس کے ستارے گر رہے ہوں

تاریخ: ______

س11 مفرد کو مرکب سے تشبیہ؟

جیسے: گل لالہ کو یاقوتی جھنڈوں کے ساتھ تشبیہ دینا

جو زبرجد کے نیزوں پر پھیلائے ہوئے ہوں۔

تشبیہ مرکب بالمفرد؟ یا صاحبیّ تقصّیا نظریکما

تریا وجوہ الارض کیف تصوّر

تریا نهارًا مشمسًا قد شابه

زهر الربا فكأنما هو مقمر

ترجمہ: اے میرے ساتھیو تم اپنی نظروں سے غور وفکر کرو

تو دیکھے گا زمین کے چہروں کو وہ کیسے منظر کشی کرتی ہیں

تو دیکھے گا سورج سے چمکتا ہوا دن تحقیق وہ مشابہت رکھتا

اس ٹیلے کے پھول کی کلی سے اس طرح

پس گویا کہ وہ چمکتی ہوئی رات ہے۔

س12 تعداد کے اعتبار سے طرفین کی کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں

مع امثلہ وضاحت کریں؟

ج: تعداد کے اعتبار سے طرفین کی چار قسمیں ہیں۔

(1) ملفوف (2) مفروق (3) تسویہ (4) جمع

(1) ملفوف: وہ تشبیہ جس میں دو یا اس سے زیادہ مشبہ کو

ذکر کیا جائے اس کے بعد مشبہ بہ کو ذکر کیا جائے۔

كأنّ قلوب الطير رطبًا ويابسًا لدى وكرها العناب والحشف البالي

گویا کہ پرندوں کے خشک و تر دل انکے گھونسلے کے قریب

تازہ اور پرانے کھجوروں کی طرح ہیں

تاریخ: ______

مفروق :- وہ تشبیہ جس میں مشبہ کو پھر مشبہ بہ کو ذکر کیا جائے پھر مشبہ اور مشبہ بہ پھر مشبہ پھر مشبہ بہ کو ذکر کیا جائے۔

النشرُ مِسکٌ والوجوہ دنا

نیرٌ واطرافُ الاکفِ عنمٌ

ان کی خوشبو مشک اور ان کا چہرہ دیناروں کی طرح اور ہاتھوں کے کنارے گل بابونہ کی طرح ہیں۔

تسویہ :- وہ جس میں مشبہ زیادہ ہوں اور مشبہ بہ ایک ہو۔

صُدغُ الحبیب وحالی

کلاھما کاللیالی

میرے محبوب کی زلفیں اور میری حالت اندھیری رات کی طرح ہیں۔

جمع :- وہ جس میں مشبہ بہ زیادہ ہوں اور مشبہ ایک ہو

کأنَّما یبسِمُ عن لؤلؤ

منضَّدٍ او بردٍ او اقاحِ

گویا کہ وہ مسکراتی ہے جڑے ہوئے موتیوں سے یا پھر برف کے اولوں سے یا پھر گل بابونہ سے۔

تاریخ: ______

س 13 وجہ شبہ کے اعتبار سے تشبیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔

ج وجہ شبہ کے اعتبار سے تشبیہ کی چار قسمیں ہیں۔

(1) تمثیل (2) غیر تمثیل (3) مفصل (4) مجمل

(1) تمثیل :- تشبیہ تمثیل وہ ہے کہ جس میں وجہ مشبہ متعدد اشیاء سے لی گئی ہوں

جیسے: کتشبیہ الثریا بعنقود العنب المنور

ثریا ستارے کو تشبیہ دینا چمکتے ہوئے انگور کے گچھے سے

(2) غیر تمثیل :- غیر تمثیل وہ ہے کہ جس میں وجہ شبہ ایک ہو۔

جیسے: کتشبیہ النجم بالدرھم

ستارے کو درہم سے تشبیہ دینا

(3) مفصل :- وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ ذکر کیا گیا ہو۔

وثغرہ فی صفاء

وادمعی کاللآلی

اسکے دانت صفائی میں اور میرے آنسو موتیوں کی طرح ہیں۔

(4) مجمل :- وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور نہ ہو۔

النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

گفتگو میں نحو اس طرح ہے جس طرح کھانے میں نمک

س 16 اداۃ کے اعتبار سے تشبیہ کی کتنی قسمیں ہیں۔

اداۃ کے اعتبار سے تشبیہ کی دو قسمیں ہیں۔

(1) مؤکد (2) مرسل

تاریخ:

مؤکد :- وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ کو حذف کیا گیا ہو.
جیسے :- وَھُوَ بَحْرٌ فِی الْجُوْدِ وہ سخاوت میں سمندر ہے.
مرسل :- وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ کو ذکر کیا گیا ہو
ھُوَ کَالْبَحْرِ کَرَمًا وہ احسان کرنے میں سمندر کی طرح ہے.
نوٹ :- تشبیہ کی ایک اور قسم ہے جس میں مشبہ بہ کی اضافت مشبہ کی طرف کی جاتی ہے.

وَالرِّیْحُ تَعْبَثُ بِالْغُصُوْنِ وَقَدْ جَرٰی
ذَھَبُ الْاَصِیْلِ عَلٰی لُجَیْنِ الْمَاءِ

ہوا کھیلتی ہے ٹہنیوں کے ساتھ اور تحقیق سونے کی زردی چاندی کے پانی پر چلتی ہے
سورج کی زردی کو چاندی پر چڑھانے پانی سے تشبیہ دی ہے.

المبحث الثالث في اغراض التشبيه

24-11-2022
جمعرات

تاریخ: ______

س15 اغراض تشبیہ کتنے اور کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔

ج: اغراض تشبیہ چھ ہیں۔

(1) مشبہ کے ممکن ہونے کو بیان کرنا (2) مشبہ کی صفت کو بیان کرنا
(3) مشبہ کی حالت کی مقدار بیان کرنا (4) مشبہ کی حالت کو بیان کرنا
(5) مشبہ کی تزیین بیان کرنا (6) مشبہ کی برائی بیان کرنا۔

(1) مشبہ کے ممکن ہونے کو بیان کرنا۔

فإنْ تفقِ الأنامَ وأنتَ منهم
فإنَّ المسكَ بعضُ دمِ الغزالِ

اگر تو لوگوں کے موافق ہے اور ان ہی میں سے ہے
تو بے شک مشک کی خوشبو بھی ہرن کے خون کا بعض حصہ ہوتا ہے۔

(2) مشبہ کی حالت کو بیان کرنا

كأنَّكَ شمسٌ والملوكُ كواكبُ
إذا طلعتْ لم يبدُ منهنَّ كوكبُ

گویا کہ تو ایسا سورج ہے اور باقی بادشاہ ستارے ہیں
جب تو نکلتا ہے تو ان میں سے کوئی ستارہ باقی نہیں رہتا۔

(3) مشبہ کی حالت کی مقدار بیان کرنا۔

فيها اثنتانِ وأربعونَ حلوبةً
سوداً كخافيةِ الغرابِ الأسحمِ

اس میں بیالیس ایسی کالی اونٹنیاں ہیں جیسے کالے کالے کوّے کے

تاریخ

کالے پر

کالی اونٹنیوں کو کالے کوّے کے پروں کی سیاہی سے مشابہت دی ہے
سیاہی کو مقدار کو بیان کرنے کیلیے.

مشبہ کی حالت کو بیان کرنا.

انّ القلوب اِذا تنافر ودّھا
مثل الزجاجۃ کسرھا لا یجبر

بے شک دل جب ان کی محبت نفرت میں بدل جائے
اسکے شیشے ٹوٹے ہوئے کی طرح ہے جسکا ٹوٹا نہیں جوڑا جاتا.
دلوں کی نفرت کو تشبیہ دی گئی ہے ثابت کرنے کیلیے کہ
مشکل ہونے کی طرح جو پہلے تھی.

مشبہ کی تزین بیان کرنا.

سوداء واضحۃ الجبین
کمقلۃ الظبی الغریر

وہ ایسی واضح کالی پیشانی والی ہے
جس طرح چمکتے ہوئے ہرن کی آنکھو کی پتلی
محبوب کی سیاہی کو ہرن کی آنکھو کی پتلی سے تزین کیا گیا

مشبہ کی برائی بیان کرنا.

واِذا اشار محدثاً فکانہ قرد یقھقہ او عجوز تلطم

جب وہ بات کرتا ہوئے اشارہ کرتا ہے گویا کہ ایسا بندر ہے
جو قہقہ لگاتا ہے. ایسی بوڑھی عورت جو اپنے منہ پر تھپڑ مارتی ہے.

تاریخ:______

سوال 15: تشبیہ مقلوب کی تعریف بیان کریں؟

ج: کبھی کبھار تشبیہ میں مشبہ بہ مقصود ہوتا ہے اس وقت جب طرفان تشبیہ کو الٹا کیا جائے

بدا الصباح کأن غرته

وجہ الخلیفۃ حین یمتدح

ترجمہ: اور صبح ظاہر ہوتی ہے گویا کہ اسکی سفیدی بادشاہ کے چہرے کی طرح ہوتی ہے جس طرح اسکی تعریف کی جاتی ہے۔

4-12-2022
اتوار

المجاز

تاریخ

س: مجاز کی تعریف اور مثال بیان کریں؟

ج: وہ لفظ جو اس معنی میں استعمال ہو جس کیلئے اسے وضع نہیں کیا گیا کسی تعلق اور قرینہ کے ساتھ جو سابقہ معنی مراد دینے سے مانع روکنے والا ہو۔

فلان تیکلم بالدرر = فلاں موتیوں کے ساتھ کلام کرتا ہے۔

آیات: یجعلون اصابعھم فی آذانھم

یہاں پر اصابع کو بول کر مجازا پورا ہاتھ مراد لیا گیا۔

س2: استعارہ کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ لفظ کے معنی حقیقی اور معنی مجازی کے درمیان اگر علاقہ مشابہت کا ہو تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔

آیات: کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور

ترجمہ: ایسی کتاب جو ہم نے اتاری تمہاری طرف تاکہ تم لوگوں کو اندھیرے سے اجالے کی طرف

اس مثال میں الظلمات اور النور یعنی اندھیرے اور اجالے کو تشبیہ دی گئی ہے ہدایت اور گمراہی سے

س3: مجاز المرسل کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ مجاز جس میں تشبیہ کے علاوہ کوئی مجاز کا تعلق ہو کے علاوہ پایا جائے۔

تاریخ:

س4: استعارہ کی اصل کیا ہے۔
استعارہ کی اصل ایسی تشبیہ ہے کہ جس میں اسکے دونوں طرفین میں سے کسی ایک کو حذف کیا گیا ہو۔ اور وجہ شبہ اور ادات تشبیہ کو بھی حذف کیا گیا ہو ہے۔

س5: طرفین کی لحاظ اعتبار سے استعارہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں۔
طرفین کی اعتبارہ سے استعارہ کی (2) قسمیں ہیں۔
مصرحۃ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کا لفظ صراحۃً ذکر کیا گیا ہو۔

فَاَمطرت لؤلؤًا مِنْ نرجسٍ و سقت
وَرْدًا وَعَضَّتْ علی العناب بالبرد

محبوبہ نے نرگس سے موتیوں کو گرایا اور اس نے پھولوں کو سیراب کیا اور سرخ بیری کی ٹہنیوں کو کاٹا۔ ژالہ اولوں کے ساتھ

نرگس سے مراد محبوبہ کی آنکھیں موتیوں سے مراد اسکی آنسو
وردًا سے مراد محبوبہ کے گال سرخ ٹہنیوں سے مراد اسکی ناخن
اولوں سے مراد محبوبہ کے دانت ہیں۔

مکنیہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کیا گیا ہو اور اس کی طرف مشبہ بہ کے لوازمات میں سے کسی ایک شی سے اشارہ کیا گیا ہو۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ۔
والدین کیلئے عاجزی کے پر بچھا رہا رحمی کے ساتھ۔
اس مثال میں مشبہ بہ پرندے تھا۔ لیکن اس کو حذف کیا

س: استعارہ اصلیہ اور تبعیہ کسے کہتے ہیں۔

استعارہ اصلیہ: وہ استعارہ جس میں مستعار اسم غیر مشتق ہو۔

جیسے: ظلام کا استعارہ ضلال کیلئے۔

نور کا استعارہ ہدایت کیلئے۔

استعارہ تبعیہ: وہ استعارہ جس میں مستعار فعل حرف یا اسم مشتق ہو۔

جیسے: فلان رکب کتفی غریمہ۔

فلاں اپنے قرض دار کے کندھوں پر سوار ہوا

حرف کی مثال: اولئک علی ھدی من ربہم

یہی لوگ اپنے رب کی طرف ہدایت پر ہیں۔

اسم کی مثال: ولئن نطقت بشکر برک مفصحا

فلسان حالی بالشکایۃ انطق۔

اگر میں کلام کروں تیری بھلائیوں کا تفصیل کے ساتھ

تو میری زبان حال شکایت کیلئے زیادہ بولنے والی ہے۔

س 8: ملائم ذکر کرنا یا نہ کرنا کے اعتبار سے استعارہ کی کتنی اقسام ہیں۔

ج: ملائم کے اعتبار سے استعارہ کی تین قسمیں ہیں۔

① مرشحہ ② مجردہ ③ مطلقہ

مرشحہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کی مناسبت ذکر کی گئی ہو۔

اولئک الذین اشتروا الضلالۃ
بالھدی فما ربحت تجارتھم ۔

مجردہ:۔ جس میں مشبہ کا مناسبات ذکر کیا جائے۔
جیسے:۔ فاذاقھا اللہ لباس الجوع والخوف۔
اللہ نے بھوک اور خوف کا لباس چکھایا۔
لباس چکھا نہیں جاتا پہنا جاتا ہے چکھنا اور پہننا دونوں
مناسبات کئے ہیں۔

مطلقہ:۔ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ میں سے کسی ایک کا بھی
ملائم یعنی مناسب ذکر نہ کیا گیا ہو۔
جیسے:۔ ینقضون عھد اللہ:۔ وہ اللہ کے وعدے کو توڑتے ہیں
جبکہ وعدہ توڑا نہیں جاتا بلکہ اسکی خلاف ورزی کی جاتی ہے

س۶ مجاز المرسل کے کتنے علاقے ہیں وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔
مجاز المرسل کے 8 علاقے ہیں۔
(1) سببیت:۔ سبب بول کر مسبب مراد لینا۔
(ا) عظمت ید فلان:۔ فلاں کا ہاتھ بڑا ہوا۔
یعنی اسکی احسانات بڑھی ہوئی۔
(2) مسببیۃ:۔ مسبب بول کر سبب مراد لینا۔
امطرت السماء نباتا:۔ آسمان نے سبزہ برسایا۔
حالانکہ یعنی سبزہ مسبب بول کر بارش سبب مراد لیا ہے۔

تاریخ ______

3 جزئیۃ :- جز بول کر کل مراد لینا
ارسلت العیون لتطلع علی احوال العدو۔
آنکھوں کو بھیجا گیا تاکہ وہ دشمنوں کے احوال پر خبر دے۔
یہاں آنکھ جز بول کر جاسوس مراد لیا۔

4 کلیۃ :- کل بول کر جز مراد لینا۔
یجعلون اصابعھم فی آذانھم -
وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالتے ہیں۔
یہاں پر انگلیاں ہاتھ کل بول کر جز پور سے مراد ہے۔

5 :- ما کان بول کر مایکون مراد لینا :- ماضی بول کر مضارع مراد لینا
وآتو الیتامی اموالھم :- یتیموں کو ان کا مال دو۔
یہاں پر یتامی ما کان بول کر بالغین مایکون مراد لیا گیا ہے۔
6 :- مایکون بول کر ما کان مراد لینا :- مضارع بول کر ماضی مراد لینا
انی ارانی اعصر خمرا :- بے شک میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب
نچوڑ رہا ہوں :- شراب مضارع بول کر انگور ماضی مراد لیا ہے۔

7 :- محلیہ :- محل بول کر حال مراد لینا :-
قرر المجلس ذالک :- مجلس نے یہ فیصلہ کیا۔ مجلس بول کر اسکے حال مراد لیا۔
8 :- حالیہ :- حال بول کر محل مراد لینا :-
ففی رحمۃ اللہ ھم فیھا خالدون :- پس وہ اللہ کی رحمت میں ہیں،
پس وہ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہاں پر رحمۃ اللہ حال بول کر جنت محل مراد

تاریخ: ______

س: مجاز مرکب کی تعریف بیان کریں۔

ج: پورا جملہ جب مجازی معنی کیلئے استعمال ہو اور اس میں تشبیہ کے علاوہ مجاز کا مشہور علاقہ پایا جائے۔ تو اسے مجاز مرکب کہتے ہیں۔ جیسا کہ جملہ خبریہ جملہ انشائیہ کے معنی میں استعمال ہو۔

هوای مع الركب اليمانين مصعد
جنيب و جثماني بمكة موثق

میری محبوبہ یمنی سواروں کے ساتھ جا رہی ہے۔
میرا جسم بندھا ہوا ہے۔
یہ جملہ خبریہ ہے لیکن یہاں پر انشائیہ قرار دیا گیا ہے۔

س11: استعارہ تمثیلیہ کسے کہتے ہیں۔

ج: اگر مجاز مرکب میں مشابہت کا علاقہ پایا جائے تو اسے استعارہ تمثیلیہ کہتے ہیں۔

جیسا کہ کلام میں شک کرنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

أراك تقدم رجلا و تؤخر أخرى

میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایک قدم آگے بڑھاتے ہو اور دوسرا قدم پیچھے ہٹاتے ہو۔

س12: مجاز عقلی کی تعریف لکھیں؟

ج: اس سے مراد فعل یا معنی فعل کی نسبت اس معنی کے غیر کی طرف کرنا جو معنی ظاہر میں متکلم کے نزدیک ہے۔ کسی علاقہ کی وجہ سے۔

8-12-2022
جمعرات

انتساب الصغیر و افنٰی الکبیر چھوٹے کو بڑا کر دیا اور بوڑھے کو فنا کر دیا
کرّ الغداۃ ومرّ العشی صبح کے آنے اور رات کے جانے سے
فنا کرنے والی اللہ کی ذات ہے لیکن متکلم نے دوسری طرف سوچا ہے۔

الکنایۃ

س[12] : کنایہ کی تعریف مع مثال دکھائیں؟

وہ لفظ ہے جس کے لازم معنی کو مراد لیا جائے۔ اصلی معنی مراد لینا جائز ہونے کے باوجود۔

طویل النجاد۔ لمبی حمائل والا ہونا۔ القامۃ۔

س[13] : مکنی عنہ کے کتنے قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں۔

مکنی عنہ کی تین قسمیں ہیں

(1) وہ کنایہ جس میں مکنی عنہ صفت ہو۔

طویل النجاد رفیع العماد

کثیر الرماد اذا ما شتا۔

(2) وہ کنایہ جس میں مکنی عنہ نسبت ہو۔

المجد بین ثوبیہ والکرم تحت ردائہ۔

بزرگی اسکے دونوں کپڑوں کے درمیان ہے
اور کرم نوازی اسکی چادر کے نیچے ہے۔

تاریخ:______

3 وہ کنایہ جس میں کوئی واسطہ نہ چھپا ہو اور نہ ہی منسوب ہو۔

الضاربین بکل ابیض مخذم۔

والطاعنین مجامع الاضغان۔

میں مارنے والوں کو پسند کرتا ہوں

سفید تلواروں سے مارنے والے

نیزہ مارنے والا کینہ جمع کرنے والی جگہ۔

16 تلویح، رمز، ایماء، اشارۃ کی وضاحت کریں مثالوں کے ساتھ۔

تلویح: ایسا کنایہ جس میں کثیر واسطے ہوں۔

نحو: ھو کثیر الرماد۔ اسکی راکھ زیادہ ہے یعنی

وہ زیادہ سخی ہوا۔

وضاحت: پس راکھ لازم ہے زیادہ آگ کو اور زیادہ آگ لازم ہے۔ زیادہ سالن اور روٹی کے پکنے کو اور پھر کثیر روٹی اور سالن کو کثیر کھانے والے لازم اور کھانے والے مہمان اور زیادہ مہمانوں کی دلالت لازم ہے۔

سخی ہونے پر اس میں کثیر واسطے ہیں اس لیے تلویح کہا جاتا ہے۔

رمز: جس میں قلیل واسطے ہوں یا پھر چھپے ہوئے ہوں۔ نحو: ھو سمین رخو۔ وہ موٹا اور نرم ہے۔

وضاحت: یعنی سست اور کند ذہن ہے۔

ایماء اور اشارہ: جس میں قلیل واسطے ہوں یا نہیں ہوں بلکہ واضح ہوں

تاریخ: ____

أَوَمَا رَأَيْتَ الْمَجْدَ أَلْقَى رِحَالَهُ
فِي آلِ طَلْحَةَ ثُمَّ لَمْ يَتَحَوَّلِ.

کیا تونے دیکھا کہ بزرگی اس نے ڈال چادر آل طلحہ پر پھر وہ اس سے نہیں ہٹے ہیں۔

علم البدیع۔

15 س: علم البدیع کی تعریف لکھیں؟

ایسا علم جس کے ذریعے اس کلام کو جو مقتضائے حال کے مطابق ہو خوبصورت کرنے کی صورتیں بنائی جائیں۔

16 س: علم البدیع کی کتنی قسمیں ہیں، کون کونسی ہیں؟

علم البدیع کی دو قسمیں ہیں۔

① محسنات معنویہ: وہ صورتیں جن کے ذریعے معنی کو خوبصورت بنایا جائے۔

(2) محسنات لفظیہ: وہ صورتیں جن کے ذریعے لفظ کو خوبصورت بنایا جائے۔

17 س: محسنات معنویہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں۔

محسنات معنویہ 24 ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

① توریہ: اس سے مراد ایسا لفظ ذکر کرنا جس کے دو معنی ہوں۔ ① پہلا قریب الفہم ② دوسرا معنی بعید الفہم ہو اور کسی قرینہ کی وجہ سے بعید والے معنی مراد ہوں

تاریخ: ________

جیسے: وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ

ترجمہ: وہی وہ ذات ہے جو تمہیں موت دیتا ہے رات کے وقت اور وہ جانتا ہے جو تم دن کے وقت زخم لگاتے ہو گناہ کرتے ہو۔

جَرَحْتُم کے دو معنی ہیں۔
(1) قریب الفہم زخمی کرنا (2) بعید الفہم گناہ کرنا۔

قرینہ: جس طرح زخم میں نقصان ہوتا ہے، اسی طرح گناہ سے بھی نقصان ہوتا ہے۔

يَا سَيِّدًا حَازَ لُطْفًا لَهُ الْبَرَايَا عَبِيدُ
أَنْتَ الْحُسَيْنُ وَلَكِنْ جَفَاكَ فِينَا يَزِيدُ

ترجمہ: اے وہ سردار کہ جس نے کرم کو جمع کیا
اس کیلئے تمام مخلوق غلام ہے۔ تم حسین ہو لیکن
تم سے ہم میں سے زیادہ نے جفا کیا

2) ابہام: ایسا کلام لانا جو دو متضاد معنی کا احتمال رکھے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لِلْحَسَنِ وَالْبُورَانِ فِي الْخَتَنِ
يَا إِمَامَ الْهُدَى ظَفِرْتَ وَلَكِنْ بِبِنْتِ مَنْ

ترجمہ: اللہ حسن اور بوران کو ان کے دامادی کے رشتے میں برکت دے
اے ہدایت کے امام تو کامیاب ہوا لیکن کسی کی بیٹی سے

3 توجیہ: ایسے الفاظ ذکر کرنا جو اصل میں لوگوں کے یا دیگر چیزوں کے نام ہوں اور ان سے کوئی اور معنی مراد لینا

تاریخ: ____

اِذَا فَاخَرَتْهُ الرِّيحُ وَلَّتْ عَلِيلَةً

بِأَذْيَالِ كُثْبَانِ الثَّرَى تَتَعَثَّرُ

بِهِ الفَضْلُ يَبْدُو وَالرَّبِيعُ وَكَمْ غَدَا

بِهِ الرَّوضُ يَحْيَى وَهْوَ لَا شَكَّ جَعْفَرُ

ترجمہ :- جب ہوائیں اس پر فخر کرتی چلتی ہیں۔
تو وہ لوٹتی ہیں خوبصورت ہو کر
قریت کے ٹیلوں کے دامن میں وہ ٹھہرتی ہیں۔
اس کے ذریعے فضیلت ظاہر ہوتی ہے اور موسم بہار
اور کتنے ہی باغ اس کے زندہ ہوتا ہیں اور اس
میں کوئی شک نہیں کہ وہ جعفر ہے۔

وَمَا حُسْنُ بَيْتٍ لَهُ زُخْرُفٌ

تَرَاهُ إِذَا زُلْزِلَتْ لَمْ يَكُنْ۔

ترجمہ :- کیا ہی خوبصورت ہے اس گھر کی جس کو سجایا گیا
تو اسے دیکھے گا جب زلزلہ آئے گویا کہ وہ ہیں ہی نہیں۔

(4) طباق :- ایسے الفاظ جمع کرنا کہ جن کے معنی ایک دوسرے
کے الٹ ہوں۔ (اللہ کا فرمان)

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ

تم انہیں جاگتا ہوا گمان کرو گے اور وہ سوئے ہوئے ہیں۔

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا۔

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے وہ جانتے ہیں ظاہری دنیاوی زندگی

تاریخ: ______

5 طباق و مقابلہ :- اس سے مراد دو یا اس سے زائد معنی لائے جائیں پھر ترتیب سے اس کے مقابل معنی لائے جائیں۔
فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا :- پس ہنسو کم اور روز بارہ۔

(6) تدبیج :- اس سے مراد رنگوں والے الفاظ کے درمیان تقابل کرنا۔

تردی ثیاب الموت حمرا آتی
لہا اللیل الا وھی من سندس خضر۔

ترجمہ: اس نے موت کے کپڑوں کو پہن لیا سرخ
پس اس کے پاس رات نہیں آیا اور وہ سبز ریشم ہو گئے

7 ادماج :- اس سے مراد کلام جس کو کسی ایک معنی کیلئے چلایا گیا ہو۔ اور اس کے ساتھ دوسرا معنی بھی والا ہو۔

أقلب فیہ أجفانی کأنی
أعد بھا علی الدھر الذنوبا۔

اس میں میں اپنی پلکوں کو جھپکتا ہوں گویا کہ میں
اس کے ذریعے زمانے کے گناہوں کو شمار کر رہا ہوں۔

8 ادماج :- اس کو استتباع بھی کہتے ہیں۔
اس سے مراد وہ کلام جو کسی کی تعریف کیلئے چلایا گیا ہو
اس صورت میں کہ وہ اس کے ساتھ کسی اور کی تعریف
کو بھی شامل ہو۔

خوارزمی کا قول ہے   تاریخ:

تبسم البراعة ليس تمسك لفظه
وكأنما ألفاظه من ماله.

یعنی حاضر جواب ہے وہ اپنے الفاظ کو نہیں روکتا ہے گویا کہ اس کے الفاظ اس کے مال میں ہیں۔ یعنی جس طرح سخی اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ اسی طرح وہ اپنے الفاظ کو بھی خرچ کرتا ہے

(9) مراعاة النظير: ایسے معنی کو جمع کرنا جو مناسب ہوں (لازم ہو، یعنی مناسب اکٹھے ہوں)

إذا صدق الجد افترى العم للفتى
مكارم لا تخفى وإن كذب الخال.

ترجمہ: جب نصیب بولتا ہے تو لوگ بہتان باندھتے ہیں نوجوان کے ایسے اخلاق ہیں جو پوشیدہ نہیں اگرچہ خیالات جھوٹے ہوں۔

یہاں تین الفاظ جمع کیے: (1) الجد (2) العم (3) الخال

الجد کے معنی = دادا، الخال کے معنی ہے ماموں، العم کے معنی: چچا ہے۔
مگر پہلے سے مراد نصیب اور دوسرے سے مراد خیالات اور تیسرے سے مراد عام لوگ ہے۔

9-12-2022

تاریخ: ______

(١٠) استخدام:- کوئی لفظ ایک معنی کیلئے ذکر کرنا اور اس کی طرف ایسی ضمیر لوٹانا جس سے دوسرے معنی مراد ہوں۔ یا ایسی دو ضمیریں لوٹانا کہ جن میں دوسری ضمیر سے مراد پہلی ضمیر کا غیر ہو۔

مثال:- فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَلْيَصُمْهُ۔

پس تم میں سے جو حاضر ہوں اس مہینے میں روزہ رکھے۔

الشہر سے مراد مہینے کا چاند ہے۔ اور ضمیر اس مہینے کی طرف لوٹ رہی ہے

دوسری مثال:- فَسَقَى الغَضَا والساكنيهِ وإن هم
شَبُّوهُ بَيْنَ جَوانِحِي وضُلوعي۔

ترجمہ:- اس نے غضا اور اس کے رہائشیوں کو سیراب کیا اگرچہ میں نے آگ بھڑکائی ہے میرے آگے اور پیچھے پسلیوں کے درمیان

غضا سے مراد گاؤں کا درخت۔

(١١) استطراد:-

اس سے مراد یہ ہے کہ متکلم کسی ایک مقصد میں کلام کرے اور اس مقصد کو چھوڑ جائے دوسرے مقصد کی طرف پھر پہلے والے مقصد کو پورا کرنے کی طرف لوٹنا کسی نسبت کی وجہ سے۔

مثال:- وإنّا أُناسٌ لا نرى القتلَ سُبّةً
إذا ما رأتْهُ عامرٌ وسلولُ
يُقرِّبُ حُبُّ الموتِ آجالَنا لنا
وتكرهُهُ آجالُهُم فتطولُ
وما ماتَ مِنّا سيِّدٌ حتفَ أنفِهِ
ولا طُلَّ مِنّا حيثُ كانَ قتيلُ۔

تاریخ ________

بے شک ہم ایسے لوگ ہیں جو موت کو نہیں سمجھتے ہیں
جبکہ عامر اور سلول کے قبیلے والے اسے عار اور شرم گمان کرتے ہیں.
موت کی محبت ہمارے مرنے کی مدت کو قریب کرتا ہے.
اور وہ اپنے موت کے وقت کو ناپسند کرتے ہیں پس وہ لمبی زندگی جیتے ہیں.
اور ہمارا کوئی سردار اپنی موت نہیں مرتا
اور ہم میں سے کسی کی موت باطل نہیں ہوتی جہاں وہ قتل کیا جائے.
کلام کا شروع والا حصہ فخر کیلئے اور بر عامر اور سلول کی برائی
پھر فخر کیلئے.

12:- افتنان :- یعنی دو مختلف فنون کو جمع کرنا
یعنی غزل، حماسہ، مدح، تعزیت اور مبارکباد
مثال :- جیساکہ عبداللہ بن ہمام سلولی کا قول جب یزید خلیفہ بنا
اور اس کا باپ معاویہ فوت ہو گئے.

آجرک اللہ علی الرزیۃ وبارک لک فی العطیۃ
وأعانک علی الرعیۃ، فقد رزئت عظیما
وأعطیت جسیما، فاشکر اللہ علی ما أعطیت، واصبر علی ما رزئت
فقد فقدت الخلیفۃ، وأعطیت الخلافۃ، ففارقت خلیلا،
ووہبت جلیلا.

اللہ تمہیں اجر دے مصیبت پر اور برکت دے تمہیں تحفے
میں اور تمہاری مدد کرے تحقیق آپ کو بہت بڑی مصیبت
پہنچی لیکن آپ کو بہت بڑی چیز ادا کی گئی، پس تم
اللہ کا شکر کرو اور صبر کرو. آپ نے بادشاہ کو کھو دیا اور
تمہیں خلافت دی گئی، پس آپ جدا ہوئے دوست سے اور تمہیں دی گئی بڑی چیز

اصبر یزید فقد فارقت ذا ثقة
واشکر حباء الذی بالملک اصفاک
لا رزء اصبح فی الاقوام نعلمه
کما رزئت ولا عقبی کعقباک.
تم صبر کرو اے یزید تحقیق تم پختہ آدمی سے جدا ہوئے
اور تو شکر کر اس تحفے پر جو بادشاہ پر تمہیں چنا گیا
ہم کو ایسی مصیبت زمانہ میں نہیں جانتے
جو تمہیں دی گئی اور بدلہ نہیں جیسے آپ کی بدلہ ہے.
13) الجمع :- متعدد چیزوں کو حکم میں جمع کرنا
مثال :- إن الشباب والفراغ والجدۃ
مفسدۃ للمرء ای مفسدۃ.
بیشک جوانی فراغت اور مالدار ہونا
فرد کو آوارہ کر دیتے ہیں کیسے ہی خراب کر دیتے ہیں.
14 التفریق :- ایک جنس کی چیزوں کو جدا کرنا.
مثال ما نوال الغمام وقت ربیع
کنوال الامیر یوم سخاء
فنوال الامیر بدرۃ عین
ونوال الغمام قطرۃ ماء
بادل کی عطا بہار کے وقت ایسی جیسے بادشاہ کی
عطا ہوتی ہے سخاوت کے وقت بادشاہ کی عطا دس ہزار درہم

تاریخ: ______

اور بادل کی عطا پانی کا قطرہ ہے۔

15:- تقسیم :- تقسیم کا اطلاق تین چیزوں پر ہوتا ہے۔

نمبر 1:- کسی چیز کی اقسام کو پورا کرنا۔

مثال :- وأعلم علم اليوم والامس قبله
ولكنني عن علم ما في غدٍ عمي۔

میں جانتا ہوں آج کا علم بھی اور گزشتہ کل کا بھی
اور میں آنے والے کل کے علم سے اندھا ہوں۔

نمبر 2:- یا متعدد چیزوں کو ذکر کرنا اور ان میں سے ہر ایک
کو لوٹ کر متعین کرنا مثال :-

ولا يقيم على ضيمٍ يراد بهِ إلّا الاذلان عير الحيّ والوتد
هذا على الخسف مربوط برمّته وذا يشجّ فلا يرثي له أحدٌ

اور ثابت قدم نہیں رہتے ظلم پر جو چاہ کر کیا جائے
سوائے ~~رسوائی~~ دو ذلیلوں کے (1) گدھا (2) میخ اکیلی
یہ گدھا رسوائی پر پورا سے رسی سے باندھا ہوا ہے۔
اور اس کا سر کوٹا جاتا ہے۔ کسی ایک کو بھی اس میں ترس نہیں آتا۔

نمبر 3:- یا پھر اشیاء کے احوال کو ذکر کرنا ایسی چیز کی
طرف نسبت کرتے ہوئے جو اس کے لائق ہو۔

مثال :- سأطلب حقي بالقناء ومشايخ
كأنهم من طول ما التثموا مرد

ثقال إذا لاقوا خفاف إذا دعوا
كثير إذا شدوا قليل إذا عدوا۔

تاریخ:

ترجمہ: عنفوان میں اپنا حق طلب کروں گا نیزوں اور بزرگوں کے ساتھ گویا کہ زیادہ قول پینے کی وجہ سے امرد لگتے ہیں۔ وہ بھاری ہیں جب وہ جنگ کرتے ہیں اور وہ ہلکے ہیں جب انہیں بلایا جاتا زیادہ ہوتے ہیں جب وہ شرکت کریں تو قلیل ہیں جب انہیں شمار کیا جائے۔

16: الطی والنشر سے متعدد چیزوں کو تفصیلاً یا اجمالاً ذکر کرنا پھر ان میں سے ہر ایک بغیر تعیین کے ذکر کرنا سامع کے فہم پر اعتماد کرتے ہوئے۔

جَعَلَ لَکُمُ اللَّیلَ وَالنَّھَارَ لِتَسکُنُوا فِیہِ وَلِتَبتَغُوا مِن فَضلِہ۔

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ اس میں سکون اور اس کے فضل سے کوئی تلاش کرو اس میں سکون لیل کی طرف راجع ہے تلاش دن کی طرف راجع ہے۔

شاعر کا قول ہے:

ثلاثۃ تشرق الدنیا ببھجتہا
شمس الضحی وابو اسحاق والقمر

تین چیزیں ایسی ہیں جن سے دنیا چمکتی ہے ان کی روشنی سے
① شمس الضحی ② ابو اسحاق ③ چاند۔

(17) ارسال مثل اور کلام جامع:

ایسا اچھا کلام پیش کرنا کہ جس کی مثال بہت سارے واقعوں میں دی جاتی ہو۔ لیس التکحل فی العینین کالکحل
آنکھوں کو سجانا سرمہ والی زینت کی طرح نہیں۔

أذا جاء موسى وألقى العصا فقد بطل السحر والساحر۔

جب موسیٰ علیہ السلام آئے اور اپنا عصا ڈالا تو جادو اور جادوگر دونوں باطل ہو گئے

18 ــ مبالغہ: اس سے مراد دعویٰ کرنا کسی وصف میں شدت کی حد تک پہنچنے کا یا کمی کی حد تک، اس قدر پہنچنے کا کہ وہ بعید یا محال ہو۔

مبالغہ کی تین قسمیں ہیں۔

1 ــ تبلیغ: ایسا مبالغہ کرنا کہ جو عقلاً اور عادتاً ممکن ہو۔
جیسا کہ گھوڑے کی تعریف میں کیا گیا۔

إذا ما سابقتها الريح فرّت وألقت في يد الريح الترابا

جب ہوا اس کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے اور وہ ڈال دیتا ہے ہوا کے ہاتھوں میں مٹی۔

2 ــ اغراق: ایسا مبالغہ کرنا کہ جو عقلاً ہو اور عادتاً ممکن نہ ہو۔

ونُكرِمُ جارنا ما دام فينا ونُتبِعُهُ الكرامة حيث مالا۔

ہم پڑوسی کی عزت کرتے ہیں جب تک ہمارے درمیان رہتا ہے۔ اور ہم عزت بھیجتے ہیں اس کو جب وہ یہاں نہ ہو۔

3 ــ غلو: ایسا مبالغہ کرنا جو عقلاً اور عادتاً ناممکن ہو۔

تكادُ قِسيُّه من غيرِ رامٍ تُمكِّنُ في قلوبهم النبالا۔

قریب ہے کہ اس کے تیر بغیر پھینکے ان کے دلوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(19) المغایرہ :- کسی شے کی مذمت کے بعد تعریف کرنا یا بعد از اسکے برعکس

مثال :- جیسا کہ دینار کی تعریف میں اس کا کہنا۔

أَكْرِمْ بِهِ أَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُهُ

تو حیرت کر اس پیسے کی جس کا پیلا پن پسند آتا ہے۔

تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ۔

بربادی ہو اس دھوکے باز منافق کیلئے۔

(20) تاکید المدح بما یشبہ الذم کے۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) نفی صفت ذم کو مستثنیٰ کرنا مدح کی صفت سے اس طور پر کر وہ اس میں داخل ہو۔

مثال :- ولا عیب فیہم غیر أنّ سیوفہم
بہنّ فُلولٌ من قراع الکتائب۔

ان میں سے کوئی عیب نہیں سوائے اس کے کہ ان کی تلواروں میں دندانے پڑ گئے زیادہ لڑائیوں میں حصہ لینے کی وجہ سے۔

(2) کسی چیز کی اچھی صفت بیان کرنا اس کے بعد حرف استثناء لایا جائے اور اس کے ساتھ ایک اور اچھی صفت لائی جائے۔

مثال :- فتًی کملت اوصافہ غیر أنّہ
جوادٌ فما یُبقی علی المال باقیا۔

وہ ایسا نوجوان ہے جس کی صفتیں مکمل ہیں
مگر وہ سخی ہے اس کا مال نہیں بچتا۔

21- مذمت بیان کرنا اس طرح کہ مدح کے مشابہ ہو۔
اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) مدح کی صفت سے منفی ذم کو مستثنیٰ کیا جائے اس طور پر کہ وہ اس میں داخل ہو۔

مثال: فلان لا خیر فیہ إلا أنہ یتصدق بما یسرق۔
فلاں میں کوئی بھلائی نہیں اس طرح وہ صدقہ کرتا ہے اس چیز سے جو وہ چوری کرتا ہے۔

(2) کسی چیز کے لیے صفت ذم ثابت کرنا اور اس کے بعد حرف استثنیٰ کو لایا جائے پھر ایک اور صفت ذم کو ثابت کیا جائے۔

مثال: ھو الکلب إلا أن فیہ ملالۃ
وسوء مراعاۃ وما ذاک فی الکلب۔ الکلب
وہ کتا ہے مگر اس میں شرمندگی اور بری عادتیں ہیں جو کتے میں نہیں ہوتی۔

(22) تجرید: یعنی ایک اچھی صفت والی چیز سے اسکی مثل ایک اور اچھی صفت والی چیز نکالنا مبالغہ کے طور پر پہلی چیز کے کامل ہونے کی وجہ سے اور یہ تجریدوں کے ذریعے ہوتی ہے۔

مثال: لی من فلان صدیق حمیم
میرے لئے فلاں کی طرف سے قریبی دوست ہے۔

(2) اور تجرید "فی" کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔

مثال: لهم فيها دار الخلد.

ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کی جگہ۔

(3) باء کے ذریعے:

مثال: لئن سألت فلانا لتسألن به البحر.

تو تم ضرور بالضرور سوال کرنا اس سے سمندر کا۔

(4) یا مجرد مخاطب انسان کی ذات سے تجرید

مثال: لا خيل عندك تهديها ولا مال

فليسعد النطق ان لم تسعد الحال.

تیرے پاس گھوڑے نہیں ہیں کہ تو اسے ہدیہ کرے اور نہ ہی مال ہے۔ پس تو کوشش کر اچھے کلام سے اگر تو کوشش نہیں کرتا حال سے۔

(5) یا ان کے علاوہ بھی تجرید ہوتی ہے۔

مثال: فلئن بقيت لأرحلن بغزوة

تحوي الغنائم أو يموت كريم.

اگر میں باقی رہا تو ضرور سفر کروں گا جہاد میں جو شامل ہو بہت سے بہترین غنیمتوں کو یا پھر وہ مرے گا اچھی موت

(23) حسن التعلیل: یعنی کسی وصف کیلیے دعوی کرنا ایسی علت کا جو حقیقت نہ ہو مطلوب و غیرہ ہونے کی وجہ سے۔

تاریخ

مثال: لو کم تکن تیتہ الجوزاء فرمتہ
لما رمیت علیھا عقد منطق۔

~~تیرے پاس گھوڑے نہیں ہیں کہ تو اسے پا سکے~~

اگر جوزا کی نیت نہ ہوتی اس کی خدمت کرنے کی تو
ضروری نہیں دیکھتا اس پر بنے ہوئے ستارے۔

(24) ائتلاف اللفظ مع المعنی:

یعنی ایسے الفاظ استعمال کرنا جو معنی کے موافق ہوں یعنی
اختیار کیا جائے بڑے اور سخت الفاظوں کو استعمال کیا
جائے فخر اور بہادری کیلئے اور ہلکی اور نرم عبارتوں کو اختیار کرنا
غزل کیلئے۔

اذا ما غضبنا غضبۃ مضریۃ ھتکنا حجاب الشمس او قطرت دما۔
اذا ما اعرنا سیدا من قبیلۃ ذروۃ منبر صلی علینا وسلما
جب ہم غصہ کرتے ہیں نقصان دینے والا غصہ
تو سورج کے پردوں کو پھاڑ دیتے ہیں یا پھر خون
گرا دیتے ہیں اور جب ہم مشتگا کرتے ہیں منبر والے
قبیلے کے سردار کا تو وہ ہمیں دعائیں دیتا اور سلام کرتا ہے۔

دوسری مثال:

لم یطل لیلی ولکن لم انم ونفی عنی الکری طیف الم۔
میری رات طویل نہیں ہوتی لیکن میں نہیں سویا
اور مجھ سے نیند کو دور کیا محبوب کے آنے کے دکھ
والے خیالوں نے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
17-12-2022
تاریخ:

محسنات لفظیہ

سوال 1 محسنات لفظیہ بیان کریں؟

محسنات لفظیہ کل نو 9 ہیں۔

1 تشابہ الاطراف:۔

ایک جملے کے آخری کلمے کو دوسرے جملے کا شروع کلمہ بنانا

یا ایک شعر کے آخری کلمے کو دوسرے شعر کا شروع والا کلمہ بنانا

جیسا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ الزُّجَاجَۃُ

كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ۔

اس میں چراغ ہے چراغ شیشے میں ہے اور شیشہ گویا کہ

چمکتا ہوا ستارہ ہے۔

دوسری مثال:۔

إِذَا نَزَلَ الْحَجَّاجُ أَرْضًا مَرِيْضَةً

تَتَبَّعَ أَقْصَى دَائِهَا فَشَفَاهَا

شَفَاهَا مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ الَّذِيْ بِهَا

غُلَامٌ إِذَا هَزَّ الْقَنَاةَ سَقَاهَا۔

جب حجاج اترتا ہے کسی بیمار زمین میں

وہ تلاش کرتا ہے اسکی چھوٹی سی چھوٹی بیماری کو

پھر وہ اسکو شفاء دیتا ہے

اسکو شفا دیتا ہے اس بیماری سے جو ختم ہونے والی

نہیں ہوتی وہ ایسا لڑکا ہے جب نیزوں کو ہلاتا ہے۔

تو اسے سیراب کرتا ہے۔

(2) جناس :- دو لفظوں کا بولنے میں مشابہ ہونا نہ کہ معنی میں
جناس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) تام (2) غیر تام۔

تام :- یعنی وہ لفظ جس کے حروف کی چاروں نوع، عدد اور ترتیب ایک جیسی ہو۔

اسکی چار صورتیں ہیں:

(1) متماثل (2) مستوفی (3) متشابہ (4) مفروق۔

(1) متماثل :- یعنی دو لفظ ایک ہی نوع کے ہوں۔

لم نلق غیرک انسانا یلاذ بہ فلا برحت لعین الدھر انسانا

ہم نہیں ملے تمہارے علاوہ کسی ایسے انسان سے جس کی تمنا کی جاتی ہو پس تم ہمیشہ رہو زمانے کی آنکھ کیلئے آنکھ کی پتلی (یعنی زمانے کا منظور نظر)۔

(2) مستوفی :- دو لفظ دو نوع کے ہوں۔

فدارھم ما دمت فی دارھم وارضھم ما دمت فی ارضھم

پس تو ان کے ساتھ رہ جب تک تو ان کے گھر میں ہے اور تو ان کو راضی رکھ جب تک تو ان کی زمین میں ہے۔

(3) متشابہ :- یعنی دو لفظ لکھنے میں ایک جیسے ہوں لیکن ان میں سے پہلا مرکب اور دوسرا مفرد ہو۔

CamScanner

تاریخ:_______

إذا ملك لم يكن ذا هبة فدعه فدولته ذاهبة

جب کوئی بادشاہ تحفہ دینے والا نہ ہو تو ایسے چھوڑ دے جیس
اس کی دولت جانیوالی ہے۔

④ مفروق :- یعنی دونوں جنس لفظ لکھنے میں بھی متفق نہ ہوں۔

كلكم قد أخذ الجام ولا جام لنا

ما الذي ضر مدير الجام لو جاملنا

تم سب نے اپنا جام لے لیا اور ہمارا کوئی جام نہیں
کس چیز نے جام تقسیم کرنے والے کو نقصان دیا اگر ہم
کو جام دیتا جام لنا، جاملنا

② غیر تام :- جناس غیر تام کی چھ قسمیں ہیں۔

① محرف ② مطرف ③ مذیل

④ مضارع ⑤ لاحق ⑥ جناس قلب

جناس غیر تام :- یعنی جس میں لفظ مذکور چاروں
(هیئت، عدد حرف، نوع، ترتیب)
میں سے کسی ایک میں مختلف ہوں۔

① محرف :- یعنی دونوں جنس لفظ صرف حروف حرکات سکنات
میں مختلف ہوں، وہ مثال :- جُبَّةُ البُرْدِ جُنَّةُ البَرْدِ
~~اس کا جبہ~~ اون کا جبہ سردی کی ڈھال ہے۔

(2) مطرف :- یعنی دو لفظ فقط تعداد حروف میں مختلف ہوں اور حروف کی زیادتی شروع میں ہو۔

(3) مذیل :- یعنی دو لفظ فقط تعداد حروف میں مختلف ہوں اور زیادتی آخر میں ہو۔

یَمُدُّوْنَ مِنْ اَیْدٍ عَوَاصٍ عَوَاصِمٍ تَصُوْلُ بِاَسْیَافٍ قَوَاضٍ قَوَاضِبٍ

وہ کھینچتے ہیں ایسے ہاتھوں سے جو ڈٹ کر مارنے والے اور حفاظت کرنے والے ہیں اور وہ چلاتے ہیں ایسی تلواریں جو فیصلہ کرنے والی اور کاٹنے والی ہیں۔

(4) مضارع :- یعنی دو لفظ حروف میں مختلف ہوں اور ان کا مخرج قریب ہو جیسے یَنْہَوْنَ اور یَنْئَوْنَ

(5) لاحق :- یعنی دو لفظ حروف میں مختلف ہوں اور ان کا مخرج دور ہو۔

وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ، وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ

(6) جناس قلب :- یعنی دو لفظ ترتیب حروف میں مختلف ہوں، نیل، لین، ساق، قاس

دریائے نیل ، نرم ، پنڈلی ، سخت